سوال

(213)آبائی مقام میں قصر نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والدین عرصہ بیس (20) سال سے تحصیل بہاولنگر میں رہتے ہیں جب کہ ہماری زمین ہارون آباد اور بہاولپور میں ہے جس کا بہاولپور سے بالترتیب فاصلہ 50اور250 کلومیٹر ہے۔ ہماری مرکزی مسجد کے عالم صاحب کہتے ہیں کہ وہاں تم (قصر) نماز نہیں کرسکتے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔ (ابوفہد، بہاولپور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صحیح بخاری میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: اقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تسعۃ عشر یقصر۔فنحن اذا سافرنا تسعۃ عشر قصرنا وان زدنا اتممنا "رسول اللہ ﷺ نے 19 دن قیام کیا۔ آپ قصر کرتے رہے۔ پس ہم جب انیس دن سفر (ایک مقام پر قیام کے ساتھ) کرتے تو قصر کرتے اور اگر زیادہ دن (قیام کرتے) رہتے تو پوری نماز پڑھتے۔(کتاب قصر الصلوۃ (ابواب التقصیر) باب ماجاء فی التقصیر وکم یقیم حتی یقصر (ح1080)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بیس دن سے زیادہ قیام کی صورت میں پوری نماز پڑھنی چاہیے۔ آپ اپنے گھر اور اپنی زمینوں پر پوری نماز پڑھیں کیونکہ آپ وہاں مسافر کے حکم میں نہیں ہیں۔ نیز دیکھئے ماہنامہ شہادت اپریل 2001ء (شہادت، جولائی 2001)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ442

محدث فتویٰ